محبت اللہ پاک سے زیادہ ہونی چاہئے یا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1019

تاریخ اجراء: 30 محرم الحرام 1445ھ / 18 اگست 2023ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ محبت ہونی چاہیے یا اللہ پاک سے ؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اللہ پاک کے مقبول بندے تمام مخلوقات سے بڑھ کر اللہ سے محبت کرتے ہیں کیونکہ سب سے زیادہ محبت کا حقدار خالق ہوتا ہے اور اللہ پاک خالق ہے مخلوق نہیں۔ہاں مخلوقات میں جو اس کے محبوب ہیں ان سے محبت ہونا اللہ پاک ہی کی محبت کا تقاضا ہے،جو محبت اس کے محبوبوں خصوصاً رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہوتی ہے وہ اللہ ہی کے لیے ہوتی ہے بلکہ اللہ سے محبت کی دلیل ہی یہ ہے کہ اس کے محبوبوں خصوصاً رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کی جائے اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کرنا تو فرض ہے،ان کی محبت کو اللہ پاک نے اپنی محبت قرار دیا،ان کی محبت کے بغیر محبتِ الٰہی کا دعویٰ جھوٹا ہے اور محبت کی دلیل اطاعت کرنا اور نافرمانی سے بچنا ہے اور جسے یہ حاصل نہیں اسے محبتِ الٰہی بھی نہیں کہ اللہ پاک نے قرآن پاک میں فرمایا ہے:﴿قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ﴾ ترجمہ کنزالایمان:اے محبوب!تم فرمادو کہ لوگو اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میرے فرمان بردار ہو جاؤ۔(سورۂ آلِ عمران،آیت31)

خیال رہے کہ خالق و مخلوق کے درمیان موازنہ کرنا جہالت ونادانی ہے،رب خالق ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مخلوق،ان دونوں مبارک ذاتوں کے درمیان محبت کا موازنہ کیسے کیا جاسکتا ہے؟

ہاں مخلوقات میں سب سے زیادہ محبت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہونی چاہئے ورنہ ایمان مکمل نہیں ہوگا اور اللہ پاک کی محبت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت واطاعت کے بغیر ناممکن ہے۔

امام بخاری و امام مسلم رضی اللہ عنہما حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرامایا: ”لا یؤمن أحدکم حتی أکون أحب إلیہ من والدہ وولدہ والناس أجمعین “یعنی تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اس کے نزدیک اس کے والد، اس کی اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔(صحیح البخاری، حدیث 15، صفحہ 14، مطبوعہ: ریاض)

مسند امام احمد میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”لا یؤمن أحدکم حتی یکون اللہ ورسولہ أحب إلیہ مما سواھما “یعنی تم میں سے کوئی بھی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک اللہ عزوجل اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب نہ ہو جائیں۔“ (المسند للامام احمد، الجزء العشرون، صفحہ 397، حدیث: 13151، مؤسسۃ الرسالۃ)

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”لا یؤمن أحدکم حتی أکون عندہ أحب إلیہ من نفسہ “یعنی تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ میں اس کے نزدیک اس کی جان سے بھی زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔“ (المسند للامام احمد، الجزء التاسع والعشرون، صفحہ 583، حدیث: 18047، مؤسسۃ الرسالۃ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net